السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شادی کے سلسلہ میں استخارہ کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے مکمل طریقہ بتا دیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استخارہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ آپ دو رکعت نماز نفل ادا کرکے نبی کریم کی بتلائی ہوئی درج ذیل یہ دعا پڑھیں اور جہاں هذا الأمر کے الفاظ ہیں وہاں اپنی شادی یا جس سے شادی کرنے لگے ہیں اس کا نام لیں۔

"اللّٰھمَّ اِنِّی أَستَخِیرُکَ بِعِلمِکَ وَأَستَقدِرُکَ بِقُدرَتِکَ وَأَسأَلُکَ مِن فَضلِکَ، فَاِنَّکَ تَقدِرُ وَلاأَقدِرُ وَتَعلَمُ وَلاأَعلَمُ وَأَنتَ عَلامُ الغُیُوبِ اللّٰھمَّ فَاِن کُنتَ تَعلَمُ ہٰذَاالأَمرَ خَیرٌ فِي دِینِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمرِي فَاقدُرہُ لِي وَیَسِّرہُ لِي ثُمَّ بَارِک لِي فِیہِ اللّٰھمَّ وَاِن کُنتَ تَعلَمُ أَنَّ ہٰذَاالأَمرَ شَرٌّ لِي فِي دِینِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمرِي فَاصرِفنِي عَنہُ [واصرفہ عنی] وَاقدُر لِيَ الخَیرَ حَیثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِہِ"

''اے اللہ میں میں تیرے علم کی مدد سے خیر مانگتا ہوں اور تجھ سے ہی تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں، اور میں تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں، یقینا تو ہر چیز پر قادر ہے، اور میں (کسی چیز پر) قادر نہیں، تو جانتا ہے، اور میں نہیں جانتا، اور تو تمام غیبوں کا علم رکھنے والا ہے، الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں) میرے لیے میرے دین اور میری زندگی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر اور آسان کردے، پھر اس میں میرے لیے برکت عطا فرما، اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے اور میرے دین اور میری زندگی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اس کام کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مہیا کر جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کردے.''

(صحیح بخاری حدیث نمبر 6841)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2